سوال

(204) رکن یمانی کو چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طواف کرتے ہوئے کعبہ مشرفہ کے جنوب مغربی رکن کو ہاتھ سے چھونے یا اشارہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رکن یمانی اور حجر اسود کے پاس کتنی تکبیریں پڑھی جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﷲ!

ف کرنے والے کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ طواف کے ہر چکر میں احجر اسود اور رکن یمانی کو چھوئے کیونکہ حجر اسود کو ہر چکر میں چھونا اور بوسہ دینا مستحب ہے حتیٰ کہ آخری چکر میں بھی بشرطیکہ مشقت کے بغیر آسانی سے ممکن ہو اور اگر مشقت ہو تو اس مقصد کے لئے بھیڑ کرنا مکروہ ہے اور اس صورت میں

ں، باربار تکبیر کہنے کی کوئی دلیل نہیں ہے، سارے طواف میں دعائیں اور شرعی اذکار پڑھتے رہنا چاہیے اور طواف کے ہر چکر کو اس دعا پر ختم کرنا چاہیے، جس پر نبی کریم ﷺ ختم فرمایا کرتے تھے اور وہ حسب ذیل مشہور دعا ہے:

اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَفِی الآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرۃ ۲/۲۰۱)

رے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشنا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔''

یاد رہے طواف اور سعی کے تمام اذکار اور دعائیں سنت ہیں، واجب نہیں ہیں۔

واللہ ولی التوفیق

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 295

محدث فتویٰ